بھارت-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ

بھارت کے سب سے تیزی سے مکمل ہونے والا معاہدہ

کلیدی نکات

- بھارت-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کے تحت **100 فیصد بھارتی برآمدات کو ڈیوٹی فری کیا گیا**
- 15 سال میں 20 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا عزم کیا گیا، تاکہ طویل مدتی اقتصادی اور اسٹریٹیجک تعاون کو تقویت دی جائے۔
- بھارت ڈیری اور زراعت میں اپنے کلیدی مفادات کا تحفظ کرتا ہے؛ ٹیکسٹائل اور چمڑے جیسے مزدوروں پر مبنی شعبوں کے لیے بہت بڑی کامیابی
- نیوزی لینڈ نے پہلی بار صحت اور روایتی طریقۂ علاج کی خدمات سے متعلق ضمیمہ پر دستخط کیے۔
- طلباء کی نقل حرکت اور ایس ٹی ای ایم گریجویٹس، ہنر مند پیشہ ور افراد کے لیے تعلیم مکمل کرنے کے بعد کام کے لیے ویزا فراہم کیا جائے گا۔ اس معاہدہ سے 5000 ہنر مند پیشوں کے لیے ویزا کا نیا راستہ کھلے گا۔

تعارف

بھارت نے اقتصادی ترقی کو مستحکم کرنے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اپنی عالمی حیثیت کو مزید بڑھانے کے لیے اپنی عالمی تجارتی شراکت داری کو مسلسل بڑھایا ہے۔ پچھلے پانچ سال میں چھ آزاد تجارتی معاہدوں پر دستخط کرنے کے بعد، اس مہینے عمان کے ساتھ تازہ ترین معاہدہ ہوا اور حال ہی میں بھارت اور نیوزی لینڈ نے مستقبل پر مبنی ایف ٹی اے کے لیے مذاکرات مکمل کیے ہیں، جو دوطرفہ اقتصادی تعلقات میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ یہ معاہدہ نیوزی لینڈ کو بھارتی برآمدات کے لیے غیر معمولی ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرے گا ساتھ ہی بھارت کے حساس شعبوں کا تحفظ فراہم کرے گا، اقتصادی لچیلے پن کو مضبوط بنائے گا اور بھارت کی قومی ترجیحات کے مطابق شمولیاتی ترقی کو فروغ دے گا۔

بھارت اور نیوزی لینڈ نے مارچ 2025 میں آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے لیے مذاکرات کا اعلان کیا۔ کئی دور کے مذاکرات کے بعد، بھارت-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے دسمبر 2025 میں مکمل ہوا، جو بھارت کے سب سے تیزی سے مکمل ہونے والے ایف ٹی اے میں سے ایک بن

گیا۔ اس ایف ٹی اے سے نیوزی لینڈ میں بھارتی برآمدات کے لیے مارکیٹ تک رسائی اور ٹیرف کی ترجیحات بڑھیں گی، ساتھ ہی یہ، وسیع تر اوشیانا اور پیسیفک جزیرے کے بازاروں کے لیے گیٹ وے کے طور پر کام کرے گا۔ یہ معاہدہ بھارت کے لیے ہنر مند افرادی قوت کے کلیدی فراہم کنندہ کے طور پر ابھرنے کے مواقع کھولے گا، ساتھ ہی اس سے آیوش اور یوگا انسٹرکٹرز، بھارتی شیف اور میوزک ٹیچرز جیسی خدمات اور آئی ٹی، انجینئرنگ، ہیلتھ کیئر، تعلیم اور تعمیرات جیسے مفادات کے شعبے کے تحت خدمات جیسے شعبوں میں مستقبل کے تعاون کے امکانات بڑھیں گے۔

مجموعی طور پر، اس معاہدہ سے ایک متوقع، شفاف فریم ورک قائم ہوگا جو بازار رسائی کو بڑھائے گا، خدمات میں تجارت کو بڑھائے گا، نقل و حرکت کے راستے پیدا کرے گا، طویل مدتی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرے گا اور زرعی پیداواریت کو بڑھائے گا۔

بھارت-نیوزی لینڈ: دوطرفہ تجارتی تعلقات

نیوزی لینڈ کے ساتھ بھارت کی شراکت داری معاشی حقائق اور عوام سے عوام کے مضبوط تعلقات دونوں کی بنیاد پر تشکیل دی گئی ہے۔ فی الحال نیوزی لینڈ اوشیانا میں بھارت کا دوسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔

نیوزی لینڈ 49،380 امریکی ڈالر کے ساتھ اوشیانا کی اعلیٰ آمدنی والی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ 2024 میں نیوزی لینڈ کی درآمدات 47 ارب امریکی ڈالر تھیں، جبکہ برآمدات 42 ارب امریکی ڈالر تھیں۔ نیوزی لینڈ اپنی جی ڈی پی کے سالانہ تقریباً 8 فیصد حصہ کی بیرون ملک سرمایہ کاری کرتا ہے۔ اس نے مارچ 2025 تک 422.6 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔

نیوزی لینڈ میں بھارتی نژاد اور این آر آئی کے تقریباً 300،000 افراد رہتے ہیں، جو اس کی آبادی کا تقریباً 5 فیصد ہیں۔ یہ طبقہ ایک ثقافتی اور اقتصادی پل کے طور پر کام کرتا ہے، جو مضبوط دوطرفہ تعلقات اور بھارتی اشیا و خدمات کی مانگ میں تعاون کرتا ہے۔

یہ ایف ٹی اے سماجی و اقتصادی بنیاد استوار کرے گا جس کا مقصد نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔

- تجارتی اشیا کی تجارت: 2023-24 میں 873 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2024-25 میں 1.3 ارب امریکی ڈالر ہو گئی، جس میں 49 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔
- نیوزی لینڈ کو تجارتی سامان کی برآمدات: 2024-25 میں 711 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جس میں 32 فیصد کا مثبت رجحان ظاہر ہوتا ہے۔
- خدمات کی تجارت: نیوزی لینڈ کو بھارت کی خدمات کی برآمدات میں 2024 میں 13 فیصد کا اضافہ ہوا، جو 634 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ بڑے شعبوں میں سفر، آئی ٹی اور کاروباری خدمات شامل ہیں۔
- بھارت اور نیوزی لینڈ کی تجارتی اشیاء کی دوطرفہ تجارت 2015-2016 میں 855 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2024-2025 میں 1298 ملین امریکی ڈالر ہو گئی۔ برآمدات میں 130 فیصد کا اضافہ ہوا جبکہ درآمدات میں 10 سال میں صرف 7.21 فیصد کا اضافہ ہوا۔ 2024-25 میں بھارت سے نیوزی لینڈ کے لیے برآمدات نیوزی لینڈ سے درآمدات سے زیادہ تھیں، جس سے ملک کے ساتھ مثبت تجارتی توازن برقرار رہا۔

ایف ٹی اے کی نمایاں خصوصیات

ایف ٹی اے کے تحت 100 فیصد بھارتی برآمدات پر ڈیوٹی ختم کر دی گئی

- 15 سال میں 20 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم سے طویل مدتی اقتصادی اور اسٹریٹجک تعاون کو تقویت ملے گی۔
- زرعی پیداواریت کی شراکت داری کے ذریعے، ایف ٹی اے کسانوں کے ساتھ پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور انہیں عالمی ویلیو چین میں مربوط کرنے کے لیے تعاون کرے گا۔

- اس ایف ٹی اے سے ٹیکسٹائل، ملبوسات، چمڑے، جوتے، جواہرات اور زیورات، انجینئرنگ کے سامان اور پراسیسڈ فوڈ سمیت محنت پر مبنی شعبوں کے لیے صفر ڈیوٹی رسائی کے ذریعے ایم ایس ایم ای اور ملازمتوں کو فروغ ملے گا۔
- بھارت نے 70.03 فیصد ٹیرف لائنوں میں مارکیٹ تک رسائی کی پیشکش کی ہے ساتھ ہی 29.97 فیصد ٹیرف لائنوں کو الگ کر دیا ہے۔ فوری خاتمے (ای آئی ایف) پر، باقی مرحلہ وار ہے۔
- کچھ مصنوعات کو مستثنیٰ رکھا گیا ہے جیسے ڈیری (دودھ، کریم، چھینے، دہی، پنیر وغیرہ)، جانوروں کی مصنوعات (بھیڑ کے گوشت کے علاوہ)، سبزیوں کی مصنوعات (پیاز، چنا، مٹر، مکئی، بادام وغیرہ۔)، چینی، مصنوعی شہد، جانور، سبزی یا مائکرو بیل چربی اور تیل، اسلحہ اور گولہ بارود، جواہرات اور زیورات، تانبے اور اشیاء (کیتھوڈ، کارتوس، راڈ، بار، کوئل وغیرہ)، ایلومینیم اور اس کی اشیاء (انگوٹس، بلٹس، تار سلاخوں) و دیگر۔
- 30.00 فیصد ٹیرف لائنوں پر فوری ڈیوٹی کا خاتمہ ہو گا، جس میں لکڑی، اون، بھیڑ کا گوشت، چمڑے کی را کی کھالیں وغیرہ شامل ہوں گی۔
- ٹیرف کا 35.60 فیصد 3، 5، 7، اور 10 سال میں مرحلہ وار خاتمے سے مشروط ہے، بشمول پٹرولیم تیل، مالٹ ایکسٹریکٹ، سبزیوں کے تیل اور منتخب برقی اور مکینیکل مشینری، پیپٹن وغیرہ۔
- 4.37 فیصد مصنوعات پر ٹیرف میں کمی کی جائے گی، جیسے شراب، دواسازی کی دوائیں، پولیمر، ایلومینیم، لوہا اور اسٹیل کے سامان وغیرہ۔
- 0.06 فیصد ٹیرف ریٹ کوٹے کے تحت آتا ہے، بشمول شہد، سیب، کیوی پھل اور البیومین بشمول دودھ البیومین۔

بھارتی اشیا کے لیے بازار رسائی میں اضافہ

ایف ٹی اے سے بھارت کو حاصل ہونے والے فوائد

- نیوزی لینڈ کی مارکیٹ تک رسائی کی پیش کش میں نیوزی لینڈ کی 100 فیصد ٹیرف لائنوں (8,284 ٹیرف لائنز) پر فوری طور پر ڈیوٹی (صفر ڈیوٹی) ختم کیا جانا شامل ہے۔
- نیوزی لینڈ نے ٹیکسٹائل / ملبوسات کی مصنوعات، چمڑے اور ہیڈ گیئر، سیرامکس، قالین، آٹوموبائل اور آٹو اجزاء سمیت مصنوعات میں تقریباً 450 اہم بھارتی برآمدات میں تقریباً 10 فیصد محصولات برقرار رکھے۔ مزید برآں، ای آئی ایف پر 2025 میں 2.2 فیصد پر نافذ اوسط ٹیرف صفر ہو جائے گا۔
- یہ پیشکش کئی مصنوعات اور شعبوں کو فائدہ ہو گا جیسے
  - محنت پر مبنی شعبوں جیسے ٹیکسٹائل اور لباس، چمڑے اور جوتے
- ابھرتے ہوئے اور جدید انجینئرنگ کے شعبے جیسے ٹرانسپورٹ / آٹو، دواسازی، پلاسٹک اور ربڑ، الیکٹریکل اور الیکٹرانک مشینری، مکینیکل مشینری، کیمیکل اور
  - زرعی مصنوعات جیسے پھل اور سبزیاں، کافی، مصالحے، اناج، پروسیسڈ فوڈز

- گھریلو صنعتوں کی مدد کے لیے درآمدات سے حاصل ہونے والے فوائد: لکڑی کے لاگ، کوکنگ کوئلہ، آہنی اور غیر آہنی دھاتوں کے باقیات اور اسکریپ

زراعت، ٹیکنالوجی تعاون اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے کے فوائد

- نیوزی لینڈ نے کیوی پھل، سیب اور شہد کے لیے مرکوز ایکشن پلان پر اتفاق کیا ہے تاکہ بھارت میں پیداواری صلاحیت، معیار اور ان پھلوں کے کاشتکاروں کی شعبہ جاتی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکے۔
- تعاون میں سینٹرز آف ایکسی لینس کا قیام، پودے لگانے کے بہتر مواد، کاشتکاروں کے لیے صلاحیت سازی، باغات کے انتظام کے لیے تکنیکی مدد، فصل کے بعد کے طریقوں، سپلائی چین اور فوڈ سیفٹی شامل ہیں۔
- اعلی درجے کے سیب کاشتکاروں اور شہد کی مکھی پالنے کے پائیدار طریقوں کے پروجیکٹوں سے پیداوار اور کوالٹی معیارات میں اضافہ ہوگا۔
- اسے بھارت میں نیوزی لینڈ سے منتخب زرعی مصنوعات (سیب، کیوی فروٹ، منوکا ہنی) کے لیے مارکیٹ تک رسائی کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔
- اس رسائی کا انتظام کم از کم درآمدی قیمت اور موسمی درآمدات کے ساتھ ٹیرف ریٹ کوٹہ (ٹی آر کیو) نظام کے ذریعے کیا جائے گا، جس سے گھریلو کسانوں کا تحفظ کرتے ہوئے صارفین کے انتخاب کو یقینی بنایا جائے گا۔
- تمام ٹی آر کیو زرعی ٹیکنالوجی ایکشن پلان سے منسلک ہیں اور ان کی نگرانی ایک مشترکہ زرعی پیداواری کونسل کرتی ہے، جو حساس گھریلو زرعی شعبوں کے تحفظ کے ساتھ بازار رسائی کو متوازن کرتی ہے۔

اشیاء سے بالاتر مواقع میں اضافہ

خدمات

- نیوزی لینڈ کی طرف سے اب تک کی بہترین پیشکش 139 : شعبوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ ملک (ایم ایف این) کے ساتھ 118 خدمات کے شعبوں میں معاہدہ۔
- صحت اور روایتی ادویات ضمیمہ: پہلی بار نیوزی لینڈ نے بھارت کے ساتھ آیوروید، یوگ اور دیگر روایتی طریقۂ علاج کی خدمات میں تجارت کو آسان بنانے کے لیے ایک ضمیمہ پر دستخط کیے ہیں۔ اس تاریخی التزام سے بھارت کے آیوش نظام کی عالمی شناخت کو فروغ ملے گا، طبی قدر کے سفر میں تعاون ملے گا، تندرستی کی خدمات میں تعاون کی حوصلہ افزائی ہوگی اور صحت، تندرستی اور روایتی طریقۂ علاج کی خدمات کے عالمی مرکز کے طور پر بھارت کی پوزیشن کو تقویت ملے گی۔ یہ ماؤری صحت کے طریقوں کے ساتھ ساتھ بھارت کے آیوش کے شعبوں (آیوروید، یوگ اور نیچروپیتھی، یونانی، سووا-رگپا، سدھ، اور ہومیوپیتھی) کو مرکزی مقام فراہم کرے گا۔

نقل و حرکت اور تعلیم

- طلباء کی نقل و حرکت: نیوزی لینڈ نے پہلی بار کسی ملک کے ساتھ طلباء کی نقل و حرکت اور پوسٹ اسٹڈی ورک ویزا پر ضمیمہ پر دستخط کیے۔ بھارتی طلباء پڑھائی کے دوران ہر ہفتے 20 گھنٹے تک کام کر سکتے ہیں، چاہے مستقبل میں پالیسی تبدیلیاں ہوں، توسیع شدہ پوسٹ اسٹڈی ورک ویزا (ایس ٹی ای ایم بیچلر: 3 سال؛ ماسٹر: 3 سال تک؛ ڈاکٹریٹ: 4 سال تک)
- پیشہ ورانہ راستے: ہنر مند بھارتیوں کے لیے بھارت میں دلچسپی کے شعبوں میں 3 سال تک قیام کے لیے 5000 ویزوں کا کوٹہ جس میں بھارتی مشہور پیشے (آیوش پریکٹیشنرز، یوگا انسٹرکٹرز، بھارتی شیف اور میوزک ٹیچر) اور دلچسپی کے دیگر شعبے - آئی ٹی، انجینئرنگ، ہیلتھ کیئر، تعلیم اور تعمیراتی کام شامل ہیں۔
- ورکنگ ہالیڈے ویزا: سالانہ 1,000 نوجوان بھارتی 12 ماہ کی مدت کے لیے نیوزی لینڈ میں متعدد داخلے کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
- یہ التزامات بھارتی نوجوانوں اور پیشہ ور افراد کے لیے عالمی سطح پر نمائش حاصل کرنے کے بے مثال مواقع پیدا کریں گے۔

سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون

ایف ڈی آئی عزم: نیوزی لینڈ 15 سال کے دوران بھارت میں 20 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا، جس سے طویل مدتی اقتصادی تعلقات مضبوط ہوں گے۔

نامیاتی بنیادی مصنوعات: نامیاتی تصدیق کی باہمی شناخت پر دونوں فریقوں کے درمیان اتفاق کیا جائے گا۔

ایم ایس ایم ای تعاون: چھوٹے کاروباروں کو تجارت سے متعلق معلومات اور عالمی بازاروں تک رسائی میں مدد کے لیے ادارہ جاتی روابط۔

تکنیکی مدد: آیوش، آڈیو ویژول صنعتوں، سیاحت، کھیلوں اور روایتی علمی نظاموں میں تعاون پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس ایف ٹی اے سے بین الاقوامی سطح پر بھارت کے آیوش نظام کو فروغ ملے گا، طبی قدر کے سفر کی حوصلہ افزائی ہوگی اور بھارت کو عالمی فلاح و بہبود کے مرکز کے طور پر پوزیشن ملے گی۔

ثقافتی اور روایتی علم

- آیوش اور بھارتی روایتی علم میں خصوصی تعاون پر اتفاق کیا گیا ہے۔
- ثقافتی تبادلے اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے لیے نیوزی لینڈ کی مقامی ماؤری برادریوں کے ساتھ رابطہ۔ اس سے بھارت کی سافٹ پاور اور اس کے ورثے کی عالمی پہچان کو تقویت ملے گی۔

انضباطی اور ادارہ جاتی التزامات

- دواسازی اور طبی آلات: تیزی سے انضباطی طریقوں اور قابل اعتماد انضباط کاروں (امریکہ، یورپی یونین، برطانیہ، کینیڈا) سے معائنے کی شناخت کے لیے انسلاکات
- دانشورانہ املاک کے حقوق: نیوزی لینڈ کی طرف سے بھارت کے جغرافیائی اشاریوں (جی آئی) کے لیے یورپی یونین کی سطح کا تحفظ فراہم کرنے کے لیے 18 ماہ کے اندر اپنے قوانین میں ترمیم کرنے کا پختہ عزم۔
- کسٹم اور تجارتی سہولت: پیشگی فیصلے، الیکٹرانک دستاویزات اور تیزی سے کلیئرنس کے اوقات (48 گھنٹے کے اندر، جلد خراب ہونے والی اشیاء کے لیے 24 گھنٹے)
- رولز آف اوریجن (آر او او): خلاف ورزی کو روکنے اور ترجیحی رسائی کی سالمیت کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط فریم ورک کا قیام

آگے کا راستہ

باہمی معاہدے پر مشروط اور شفافیت کے مفاد میں، زیر غور متن کو باضابطہ مشترکہ اعلان کے بعد متفقہ تاریخ پر شائع کیا جا سکتا ہے۔ اس معاہدے پر دونوں ممالک میں گھریلو عمل کی تکمیل کے بعد دستخط کیے جائیں گے اور توقع ہے کہ اس کی توثیق کے بعد اگلے سال کے لیے طے شدہ ٹائم لائن کے ساتھ اس پر عمل درآمد ہو گا۔

شعبہ کے لحاظ سے اہم نکات

بھارت-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے مختلف شعبوں میں ڈیوٹی فری یا ترجیحی رسائی کی راہ ہموار کرے گا۔ توقع ہے کہ ان فوائد سے بھارت کی برآمدات میں اضافہ ہو گا، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور اوشیانا خطے میں بھارتی صنعتوں کی مسابقت کو تقویت ملے گی۔

شعبہ	بھارت کی برآمدات	ٹیرف کوریج	نتائج اور مواقع
زراعت	2024-25 میں 51.8 ارب امریکی ڈالر، 2023-24 میں 48.3 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ، 7.3 فیصد اضافہ۔	1,379 ٹیرف لائنز، جو تمام پروڈکٹ ٹیرف لائنوں کا 17 فیصد ہے۔ 5 فیص پر ٹیرف کا خاتمہ (چائے پر پہلے ہی صفر ڈیوٹی ہے)	پھل اور سبزیاں: تازہ پیداوار اور باغبانی کی برآمدات تک رسائی بہتر ہوئی۔ کافی، چائے، کوکو اور مصالحے: طاق، پریمیم اور ویلیو ایڈڈ زرعی مصنوعات کی برآمدات میں تعاون ملا۔ اناج: بھارتی اناج کی برآمدات کی عالمی مسابقت بہتر ہوئی۔ ڈبہ بند خوراک: کھانے کے لیے تیار اور ڈبہ بند غذائی مصنوعات کی برآمدات میں فائدہ ہوا، جس سے بھارت کے ڈبہ بند خوراک کے شعبے کو تقویت ملا۔
میرین	مالی سال 25 میں 7.0 ارب امریکی ڈالر، مالی سال 24 میں ارب امریکی ڈالر 6.8 سے زیادہ۔ اسی مدت میں نیوزی لینڈ کو برآمدات 15.35 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 15.89 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔	میرین سیکٹر 363 ٹیرف لائنوں (کل کا 4.4 فیصد) پر محیط ہے۔ پری ایف ٹی اے 5 فیصد تک، اب کم ہو کر صفر ہو گئی ہے۔	دنیا سے نیوزی لینڈ کی سمندری درآمدات اوسطاً 0.26 ارب امریکی ڈالر ہیں۔ ایف ٹی اے کے تحت زیرو ڈیوٹی رسائی زیادہ مارکیٹ رسائی اور برآمداتی ترقی میں معاون۔
ٹیکسٹائل اور کپڑے	2024-25 میں 36.9 ارب امریکی ڈالر 2023-24 میں 34.8 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ، 6.1 فیصد نمو۔ اسی مدت میں نیوزی لینڈ کو برآمدات 98.14 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 103.14 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔	1,057 ٹیرف لائنز: کل ٹیرف لائنوں کا 13 فیصد نمائندگی کرتی ہیں۔ زیرو ڈیوٹی مارکیٹ رسائی کو یقینی بنانے کے لیے پری ایف ٹی اے کے ٹیرف 10 فیصد تک تھے، اب مکمل طور پر ختم ہو گئے ہیں	نیوزی لینڈ کی دنیا سے ٹیکسٹائل اور کپڑوں کی درآمدات گزشتہ تین سالوں میں اوسطاً 1.90 بلین امریکی ڈالر رہی ہیں۔ اس اقدام سے بھارت کی مسابقت بڑھی اور نیوزی لینڈ کی مارکیٹ میں اعلیٰ برآمدی نمو میں تعاون ہوا۔
انجینئرنگ سیکٹر	مالی سال 25 میں 77.5 ارب امریکی ڈالر؛ مالی سال 24 میں 64.4 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ، 20.3 فیصد نمو۔	1,396 ٹیرف لائنوں میں (کل کا 16.9 فیصد)۔	گزشتہ تین سال میں دنیا سے نیوزی لینڈ کی انجینئرنگ کی درآمدات اوسطاً 11 بلین امریکی ڈالر ہو جائیں گی۔

	اسی مدت میں نیوزی لینڈ کو برآمدات 47.76 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 68.26 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔	پری ایف ٹی اے اوسط ڈیوٹی 10 فیصد تک پہنچ گئی، اب ختم کر دی گئی ہے۔	ایف ٹی اے کے تحت زیرو ڈیوٹی رسائی زیادہ مارکیٹ رسائی اور برآمداتی ترقی میں تعاون ہوا۔
چمڑے اور جوتے	2024-25 میں 5.5 ارب امریکی ڈالر، 2023-24 میں 5.3 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ۔ نیوزی لینڈ کی برآمدات 2024-25 میں 8.52 ملین امریکی ڈالر رہی	181 ٹیرف لائنوں کے جوتے، چمڑے کے سامان اور لوازمات کا احاطہ کرنے والے ٹیرف کو ہٹانا؛ پری ایف ٹی اے اعلیٰ ٹیرف 10 فیصد تک تھا، اب کم کر کے صفر کر دیا گیا ہے۔	نیوزی لینڈ کی دنیا سے چمڑے، جوتے اور متعلقہ مصنوعات کی درآمدات گزشتہ تین سال میں اوسطاً 0.51 ارب امریکی ڈالر رہی ہیں۔ اس اقدام سے بھارت کی مارکیٹ رسائی بڑھی اور درمیانی سے اعلیٰ قدر والے حصوں میں اعلیٰ برآمدات تعاون ملا ہے، جس میں چمڑے کے جوتے، تیار چمڑے، بیگز، بیلٹ، بٹوے اور فیشن کے لوازمات شامل ہیں۔
دواسازی	2024-25 میں 24.5 ارب امریکی ڈالر، 2023-24 میں 22.1 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ، 10.8 فیصد نمو۔ نیوزی لینڈ کی برآمدات 2024-25 میں 57.52 ملین امریکی ڈالر رہیں۔	90 ٹیرف لائنوں میں؛ ایف ٹی اے سے پہلے کی اعلیٰ ترین 5 فیصد تک تھی، اب کم ہو کر صفر ہو گئی ہے۔	نیوزی لینڈ کی دنیا سے ادویات کی درآمدات گزشتہ تین سال میں اوسطاً 1.4 ارب امریکی ڈالر رہی ہیں۔ یہ اقدام مارکیٹ تک رسائی کو بڑھاتا ہے اور برآمدات کی نمو کو بڑھاتا ہے۔
پلاسٹک اور ربڑ	مالی سال 25 میں 13 ارب امریکی ڈالر، مالی سال 24 میں 12 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ۔ اسی مدت کے دوران نیوزی لینڈ کو برآمدات 18.87 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 23.66 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔	397 ٹیرف لائنوں پر (کل ٹیرف لائنوں کا 4.8 فیصد) پری ایف ٹی اے اوسط ڈیوٹی 10 فیصد تک پہنچ گئی، اب ختم کر دی گئی ہے۔	نیوزی لینڈ کی دنیا سے پلاسٹک اور ربڑ کی درآمدات گزشتہ تین سالوں میں اوسطاً 2.05 ارب امریکی ڈالر رہی ہیں۔ ایف ٹی اے کے تحت زیرو ڈیوٹی رسائی زیادہ مارکیٹ رسائی اور برآمداتی ترقی میں معاون رہی۔

بھارت کے عالمی تجارتی نیٹ ورک

آزاد تجارتی معاہدے بھارتی کاروباروں، کسانوں، طلباء اور پیشہ ور افراد کے لیے نئے مواقع کھولنے کے ساتھ ساتھ عالمی ویلیو چین میں بھارت کے کردار کو مضبوط کرنے کے لیے ترتیب دیے گئے ہیں۔ یہ دو یا دو سے زیادہ ممالک کے درمیان ایک معاہدہ ہے جہاں ممالک کچھ ذمہ داریوں پر متفق ہوتے ہیں جو سامان اور خدمات کی تجارت کو متاثر کرتے ہیں اور دیگر موضوعات کے علاوہ سرمایہ کاروں اور دانشورانہ املاک کے حقوق کے تحفظ پر بھی اتفاق کرتے ہیں۔

دوسرے ممالک کے ساتھ بھارت کا ایف ٹی اے محصولات کو کم یا ختم کرکے اور اشیا اور خدمات کے لیے بازار رسائی کو بہتر بنا کر مسابقت کو بڑھاتا ہے۔ اس قسم کے معاہدے دانشورانہ املاک کے تحفظ کو مضبوط کرتے ہیں، معیارات کی ترتیب اور سرکاری خرید میں شرکت کو قابل بناتے ہیں، اور سرمایہ کاروں کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بناتے ہیں۔ مجموعی طور پر، ایف ٹی اے سرحدوں پر کام کرنے والے کاروباروں کے لیے ایک زیادہ متوقع اور مساوی مواقع پیدا کرتے ہیں۔

اپنے عالمی اقتصادی رسائی کی مسلسل توسیع کے ساتھ، بھارت تیزی سے تجارتی اور اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے لیے ایک ترجیحی شراکت دار کے طور پر ابھرا ہے۔

- بھارت-عمان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے) 2025
- بھارت-برطانیہ جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدہ (سی ای ٹی اے) 2025
- سوئٹزرلینڈ، ناروے، آئس لینڈ اور لیختینسٹین کے ساتھ بھارت-ای ایف ٹی اے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری معاہدہ (ٹی ای پی اے)، 2024
- بھارت-متحدہ عرب امارات جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے) 2022
- بھارت-آسٹریلیا اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدہ (ای سی ٹی اے) 2022
- بھارت-ماریشس جامع اقتصادی تعاون اور شراکت داری (سی ای سی پی اے) 2021

نتیجہ

بھارت-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ بھارت کی تجارتی سفارت کاری میں ایک فیصلہ کن لمحے کی عکاسی کرتا ہے، جس سے جامع اقتصادی تعاون کے لیے نئی راہیں ہموار ہوں گی۔ بھارتی اشیا کے لیے مارکیٹ تک بہتر رسائی حاصل کرکے، خدمات اور نقل و حرکت میں مواقع کو بڑھا کر اور زراعت، سرمایہ کاری اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرکے، یہ معاہدہ پوری معیشت میں ٹھوس اور وسیع پیمانے پر فوائد فراہم کرے گا۔

کسانوں اور ایم ایس ایم ای سے لے کر طلباء اور ہنر مند پیشہ ور افراد تک، اس معاہدے سے حاصل ہونے والے فوائد کی بنیاد وسیع ہونے کی امید ہے، جس سے ایک قابل اعتماد، مستقبل پر مبنی عالمی شراکت دار کے طور پر بھارت کی پوزیشن کو تقویت ملے گی اور عالمی سطح پر مربوط وکست بھارت 2047 کے وژن کا آگے بڑھایا جائے گا۔

حوالے

وزارت تجارت وصنعت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2207300 &lang = 2 & reg = 3

انٹرنیشنل ٹریڈ ایڈمنسٹریشن

https://www.trade.gov/free-trade-agreement-overview

پی آئی بی آرکائیوز

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2206194&reg=3&lang=1

پی ڈی ایف میں دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

پی آئی بی ریسرچ

****

Economy

India – New Zealand Free Trade Agreement

One of India's fastest-concluded FTAs

(Backgrounder ID: 156654)